



الحمد لله، والصلوة والسلام على رسول الله، أما بعد!

اسلام نے نکاح میں کچھ ارکان اور شروط متعین کی ہیں جن کو پورا کرنا ضروری ہے۔

نکاح کے تین ارکان میں

خاوند اور بیوی کا ہونا، کیوں کہ ان کے بغیر نکاح ممکن نہیں ہے، یہ بھی تاکید کرنا ضروری ہے کہ ان دونوں کا آپس میں نکاح ہو سکتا ہو وہ ایک دوسرے کے حرم نہ ہوں۔ 1.

حصول ملجمب : ملجمب کے الفاظ عورت کے ولی یا پھر اس کے قائم مقام کی طرف سے اس طرح ادا ہوں کہ وہ خاوند کو کہے کہ میں تمیری شادی فلاں لڑکی سے کرتا ہوں یا اس سے ملتے جلتے کوئی الفاظ کے۔ 2.

حصول قول : قولیت کے الفاظ خاوند یا اس کا قائم مقام ادا کرے گا، مثلاً: وہ یہ کہے کہ میں نے قول کیا یا اسی طرح کے کوئی الفاظ۔ 3.

نکاح کی شروط درج ذیل ہیں

خاوند اور بیوی کا تھیں کرنا، یہ تھیں نام، اشارے یا اس کی کوئی صفت بیان کر کے کیا جاسکتا ہے۔ 1.

خاوند اور بیوی کی رضامندی 2.

: سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

() لَا يُنْكِحُ الْأَئْمَمَ حَتَّىٰ تُشَافِعُوا، وَلَا يُنْكِحُ حَتَّىٰ تُشَافِعُوا، قَالُوا: يَا زَوْلَنَ اللَّهِ، وَكَيْفَ إِذْنُنَا؟ قَالَ: أَنْ تُشَافِعُوا (صحیح البخاری، النکاح: 5136، صحیح مسلم، النکاح: 1419)

شوہر دیدہ عورت کا نکاح اس کی اجازت کے بغیر نہیں کیا جاسکتا، کنواری عورت سے بھی نکاح کی اجازت لی جائے گی، صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم کے لئے لگے: اسے اللہ کے رسول! (کنواری) کی اجازت کس طرح ہوگی، تو بھی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کی خاصیت ہی اجازت ہے۔

عورت کے لیے ولی کا ہونا بھی شرط ہے۔ 3.

: سیدنا ابو موسی اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

. () لَا نَكَحْنَ الْأَبْيَانَ (سنن ابن داود، النکاح: 2085، سنن ترمذی، النکاح: 1101، سنن ابن ماجہ، النکاح: 1881) (صحیح

ولی کے بغیر نکاح نہیں ہوتا۔

دوسری حدیث میں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

. () أَئِيمَّةٌ امرأَةٌ نَكَحَتْ بِغَيْرِ إِذْنِ مَوْالِيهَا فَكَانَ بَاطِلٌ، فَكَانَ بَاطِلٌ، فَكَانَ بَاطِلٌ. (سنن ابن داود، النکاح: 2083، سنن ترمذی، النکاح: 1102) (صحیح

جن عورت نے بھی پہنچنے والی کی اجازت کے بغیر نکاح کیا اس کا نکاح باطل ہے، اس کا نکاح باطل ہے، اس کا نکاح باطل ہے۔

: اسی طرح نکاح کے وقت دو گواہوں کی موجودگی بھی شرط ہے۔ جیسا کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا 4.

. () لَا نَكَحْنَ الْأَبْيَانَ، وَشَاهِدَيْنِ عَدْلٍ (صحیح البخاری: 7557)

ولی اور دو گواہوں کی موجودگی کے بغیر نکاح صحیح نہیں ہوتا۔

وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالصَّوَابِ

